اُس دن سے ڈرو! (البقرۃ:48-47)

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتِيَ	الَّتِيٓ	اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ
اے بنی اسرائیل !	تم یاد کرو	میری نعمت کو	جو	میں نے انعام کیا تم پر

وَاَنِّيۡ فَضَّلۡتُكُمۡ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ 47	وَاتَّقُوۡا	يَوۡمًا
اور یہ کہ میں نے فضیلت دی تمہیں	تمام جہانوں پر۔	اور ڈرو	اس دن سے

لَّا تَجۡزِىۡ	نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ	شَيۡـًٔا	وَّلَا يُقۡبَلُ	مِنۡهَا	شَفَاعَةٌ
کہ نہ بدلہ بنے گا	کوئی شخص کسی کا	کچھ بھی،	اور نہ قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش،

وَّلَا يُؤۡخَذُ	مِنۡهَا	عَدۡلٌ	وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ 48
اور نہ لیا جائے گا	اس سے	کوئی بدلہ،	اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

مختصر شرح

- (اے بنی اسرائیل) جو کچھ نعمتیں ملی ہیں ان پر تمہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- فَضَّلۡتُ...: تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی، یعنی تمہیں ہدایت کا علمبردار بنایا، تمہیں لیڈر اور قائد بنایا، تمہاری قوم میں سے تمہارے پاس رسول بھیجے اور تمہیں بادشاہ اور حاکم بنایا۔
- ہمارے لیے پیغام: اللہ تعالیٰ نے اس امت (امت محمدیہ) کو بھی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہم کو رسول اللہ ﷺ کی امت بنایا اور قرآن مجید عطا کیا۔ کم و بیش ایک ہزار سال تک دنیا بھر کی حکومت و قیادت سے نوازا۔ اب ہم نہایت ہی پستہ حال ہیں اور سب سے پیچھے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اللہ کی کتاب کو چھوڑ دیا ہے۔
- وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا...: آخرت کے دن سے ڈرو۔ بنی اسرائیل کے یہاں آخرت کے دن کے تعلق سے یہ غلط تصور رائج تھا کہ وہ کسی نہ کسی طرح آخرت کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ اس لیے اللہ نے بتایا ہے کہ اُس دن:
  1. کوئی کسی کا کام نہ آئے گا۔
  2. کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔
  3. کوئی کسی کو بدلہ نہیں دے سکے گا، اس دن کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں ہوگا، ہر شخص اللہ کے سامنے سوالی بن کر کھڑا ہوگا، اور
  4. کسی طرح سے ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

حدیث

نبی اکرم ﷺ نے خاص و عام سبھی قریش کو اکٹھا کیا، آپ نے انہیں مخاطب کر کے کہا: "اے قریش کے لوگو! اپنی جانوں کو آگ سے بچالو، اس لیے کہ میں تمہیں اللہ کے مقابلہ میں کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم سے بچا لو، کیونکہ میں تمہیں اللہ کے مقابلہ میں کسی طرح کا نقصان یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے بنی قصی! اپنی جانوں کو آگ سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں کوئی نقصان یا فائدہ پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو آگ سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں کسی طرح کا ضرر یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے فاطمہ بنت محمد! اپنی جان کو جہنم کی آگ سے بچالے، کیونکہ میں تجھے کوئی نقصان یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، (البتہ) تمہاری قرابت کا مجھ پر حق ہے اور میں اسے (دنیا میں) پورا کروں گا۔ (ترمذی: 3185)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے انعامات کو یاد رکھو!
- آخرت کے دن سے ڈرو، جس دن نہ کوئی کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کسی کی شفاعت قبول کی جائے گی، نہ کوئی فدیہ (بدلہ) لیا جائے گا اور نہ ہی ظالموں کی مدد کی جائے گی۔

دعا: اے اللہ! آخرت کے دن کو یاد رکھنے میں میری مدد فرما، زندگی کے ہر لمحہ کو آخرت کی بھلائی کے لیے استعمال کرنے والا بنا۔

پلان: میں وقت کو بہتر استعمال کرنے کے لیے روزانہ کا شیڈول بناؤں گا تاکہ آخرت میں کامیابی ملے۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
یَوْم	أَيَّام	دن

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
164	ذ ك ر / ذ	ذَكَرَ	يَذْكُرُ	اُذْكُرْ	ذَاكِر	مَذْكُوْر	ذِكْر	یاد کرنا
10	ق ب ل / س	قَبِلَ	يَقْبَلُ	اِقْبَلْ	قَابِل	مَقْبُوْل	قَبُوْل	قبول کرنا
94	ن ص ر / ذ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ	نَاصِر	مَنْصُوْر	نَصْر	مدد کرنا
116	ج ز ي / هد	جَزٰى	يَجْزِيْ	اِجْزِ	جَازٍ	مَجْزِيّ	جَزَاء	بدلہ دینا
142	أ خ ذ / ذ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	آخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
17	ن ع م / أس+	أَنْعَمَ	يُنْعِمُ	أَنْعِمْ	مُنْعِم	مُنْعَم	إِنْعَام	انعام کرنا
19	ف ض ل / عل+	فَضَّلَ	يُفَضِّلُ	فَضِّلْ	مُفَضِّل	مُفَضَّل	تَفْضِيْل	فضیلت دینا